اسلام اور پاکستان دشمن بال ٹھاکرے اپنے ابدی انجام بد کی طرف

ہندوستان جو سیکولر نظریات کا حامل ملک خود کو کہلانا پسند کرتا چلا آ رہا ہے اور ساتھ ساتھ جمہوری روایات کا علمبردار بھی خود کو کہتے ہوئے نہیں تھکتا لیکن عملاً تقسیم ہند کے بعد اور پہلے سے اس پر متعصب' تنگ نظر' انتہا پسند ہندوؤں کا تسلط رہا ہے۔ خود جنگ آزادی کے ہیرو گاندھی صاحب انہی متعصب ہندوؤں کی نفرت کا شکار ہوئے۔ پھر اس کے بعد تو مسلمانوں پر ہندوستان میں جینے اور ترقی و پنپنے کا کافیہ بالکل تنگ کر دیا گیا اور تقسیم کے بعد اب تک ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کو دنیا کی سب سے بڑی نام نہاد سیکولر اور جمہوری ریاست میں تباہ و برباد کر دیا گیا ہے۔ اس نفرت اور تعصب کی آگ کو بھڑکانے میں یوں تو کئی ہندو لیڈروں کا کردار شامل ہے لیکن جس قسم کی شدید نفرت اور انتقام کے شعلوں کو بال ٹھاکرے نے بھڑکایا اس کی مثال ماضی بعید میں بھی نہیں ملتی۔ بال ٹھاکرے تقریباً چالیس برس سے مسلسل مسلمانوں اور پاکستان کے خلاف آگ اور زہر اُگلتا رہا۔ اس کی تنظیم فاشسٹ نظریات کی حامل ''شیوسینا'' نے پورے ہندوستان میں مسلمانوں کے خون سے گاہے بگاہے ہولی کھیلی اور ان کے ہر قسم کے حقوق غصب کئے' قدم قدم پر مسلمانوں کی راہ میں روڑے اٹکائے اور ہندوستان میں مسلمانوں کو ایک گالی اور منفی کردار کے طور پر نئی نسل کے سامنے پیش کیا۔ گجرات کے مسلم کش خونی واقعات میں بھی شیوسینا اور بال ٹھاکرے کا مکروہ کردار سب سے نمایاں تھا۔ ممبئی میں بھی مسلمانوں کے قتل عام کی تمام تر ذمہ داری بال ٹھاکرے کے سر تھی۔ پھر تاریخی بابری مسجد کے خلاف چلائی جانے والی مہم اور پھر اس کے نتیجے میں مسجد کی شہادت اور اس کے تمام تر افسوسناک واقعات میں بھی بال ٹھاکرے پیش پیش تھا۔ ہندوؤں کے تناسخ کے عقیدے کو اگر مفروضے کے طور پر مان لیا جائے تو پھر یقیناً اپنے پہلے جنم میں بال ٹھاکرے مجسم شیطان تھا۔ اِس دنیا میں یہ دوبارہ شیطان انسان کے روپ میں بھیجا گیا۔ تاریخ میں یہ اسٹالن' لینن اور ہٹلر جیسے انسان دشمن افراد کی لسٹ میں شمار کیا جائے گا' اِسے ہندوستانی ہٹلر بھی کہا جاتا تھا۔

نام نہاد سیکولر ہندوستان کے سیکولر لیڈروں نے اس نفرتوں کے سوداگر کی موت پر اس کے اور اس کی تنظیم کے ساتھ جس قسم کی ہمدردی اور ساتھ دیا ہے اس سے یہ بھید پوری طرح کھل گیا ہے کہ ہندو سب اندر سے پکے ہندو ہوتے ہیں۔ ان کے سیکولر نظریات صرف نعروں اور سیاست کی حد تک ہوتی ہے۔ بال ٹھاکرے نفرت' مسلم دشمنی' تشدد اور تعصب کا ایک مرکب نام تھا۔ یہ مشرک تو طویل بیماری میں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر واصل بہ جہنم ہوگیا اور قدرت کا عجیب انتقام دیکھئے کہ اس کے تین میں سے دو معالجین کا تعلق مسلمانوں سے تھا آخر کار قدرت نے اسے کمزور و بیمار کر کے مسلمانوں کا محتاج بنا دیا تھا اور ایک مسلمان ڈاکٹر جلیل پارکرہی نے اس منحوس کے خاتمے کی خوشخبری کا اعلان کیا۔ خدا کرے کہ اس کی چتا کے جلنے کے ساتھ اِس کی زہریلی فکر کے برگ و بار اور فاسد نظریات کے بیج بھی ہندوستان کی سرزمین سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بھسم ہوگئے ہوں تاکہ بال ٹھاکرے کے ستائے ہوئے مسلمانوں کو امن و آشتی کے تازہ ہوا کے جھونکے میسر ہوں۔

ان الذین کفروا من اھل الکتب والمشرکین

فی نار جھنم خالدین فیھا اولئک ھم شر البریه